Avadhnama Lucknow 17-8-2022

آزادی سب سے بڑی نعمت ہے: ڈاکٹر ہما یعقوب

مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے لکھنؤ کیمپس میں یوم آزادی کی تقریبات کا اہتمام

لکھنؤ۔ ۱۵، اگست۔ آزادی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جشن آزادی کے اس موقع پر ہم ان تمام مجاہدین آزادی کو یاد کرتے ہیں اور انھیں سلام پیش کرتے ہیں جنھوں نے اس ملک کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے لکھنؤ کیمپس کی انچارج اور ادبیات انگریزی کی ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ہما یعقوب نے جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کے بعد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک آزادی کا ۷۵واں امرت مہتسو آن بان اور شان سے منا رہا ہے۔ آزادی کے امرت مہتسو کے تناظر میں کیمپس کے طلبہ کے لیے اردو اور انگریزی زبان میں 'جدید ہندستان کی تعمیر میں خواتین کا حصہ' کے عنوان سے تحریری مقابلے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ انگریزی میں نہاں سعید (ایم اے انگریزی) شفقت صدیقی (بی اے) اسما حسین (ایم اے انگریزی چوتھا سمسٹر) نے علی الترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ اردو میں مریم بانو (بی اے، چوتھا سمسٹر) اور اقرار فاطمہ (بی اے دوسرا سمسٹر) نے پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ان تمام کام یاب طالبات کو کیمپس کی انچارج ڈاکٹر ہما یعقوب نے سرٹیفکٹ اور مومنٹو سے نوازا۔ جشن آزادی کی اس تقریب میں اساتذہ کرام، ریسرچ اسکالرز، طلبہ و طالبات اور غیر تدریسی عملہ نے شرکت کی۔

Aag Lucknow 17-8-2022

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں یوم آزادی کی تقریبات

لکھنؤ (پریس ریلیز) آزادی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جشن آزادی کے اس موقع پر ہم ان تمام مجاہدین آزادی کو یاد کرتے ہیں اور انھیں سلام پیش کرتے ہیں جنھوں نے اس ملک کو آزاد

کرانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے لکھنؤ کیمپس کی انچارج اور ادبیات انگریزی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ہما یعقوب نے جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کے بعد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک آزادی کا ۷۵واں امرت مہتسو آن بان اور شان سے منا رہا ہے۔ آزادی کے امرت مہتسو کے تناظر میں کیمپس کے طلبہ کے لیے اردو اور انگریزی زبان میں 'جدید ہندستان کی تعمیر میں خواتین کا حصہ' کے عنوان سے تحریری مقابلے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ انگریزی میں نہاں سعید (ایم اے انگریزی) شفقت صدیقی (بی اے) اسما حسین (ایم اے انگریزی چوتھا سمسٹر) نے علی الترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ اردو میں مریم بانو (بی اے، چوتھا سمسٹر) اور اقرار فاطمہ (بی اے دوسرا سمسٹر) نے پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ان تمام کام یاب طالبات کو کیمپس کی انچارج ڈاکٹر ہما یعقوب نے سرٹیفکٹ اور مومنٹو سے نوازا۔ جشن آزادی کی اس تقریب میں اساتذہ کرام، ریسرچ اسکالرز، طلبہ و طالبات اور غیر تدریسی عملہ نے شرکت کی۔

Such ki Awaaz, Delhi

ملک کی آزادی سب سے بڑی نعمت: ڈاکٹر ہما یعقوب

تناظر میں کیمپس کے طلبہ کے لیے اردو اور انگریزی زبان میں 'جدید ہندوستان کی تعمیر میں خواتین کا حصہ' کے عنوان سے تحریری مقابلے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

(پی این این)

لکھنؤ: آزادی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جشن آزادی کے اس موقع پر ہم ان تمام مجاہدین آزادی کو یاد کرتے ہیں اور انھیں سلام پیش کرتے ہیں جنھوں نے اس ملک کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکھنؤ کیمپس کی انچارج اور ادبیات انگریزی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ہما یعقوب نے جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کے بعد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک آزادی کا ۷۵ واں امرت مہوتسو آن بان اور شان سے منا رہا ہے۔ آزادی کے امرت مہوتسو کے

Aadab Telangana, 18-08-2022

"مطالعاتِ نسواں" سماج میں صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

اُردو یونیورسٹی میں ایم اے ویمنس اسٹڈیز میں داخلے جاری۔30 اگست آخری تاریخ

حیدرآباد، 17 / اگست (پریس نوٹ) مختلف ممالک میں "مطالعاتِ نسواں" میں تعلیم کا حصول نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونی ورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وہ واحد جامعہ ہے جہاں شعبہ تعلیمِ نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں سنہ 2004ء سے فراہم کیا جارہا ہے۔ اس کورس سے کئی طلباء و طالبات نے استفادہ کیا ہے اور کامیاب کیریئر بنایا ہے۔ ایم۔ اے (مطالعات نسواں) میں داخلہ کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30/ اگست 2022 ہے۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in – (Regular Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 9885017580 پر ربط کیا جا سکتا ہے۔ سرکاری و غیر سرکاری سطح پر صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی پر کافی زور دیا جارہا ہے۔ خواتین کی ترقی و بااختیاری کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون "مطالعاتِ نسواں (omen's Studies)" کی شروعات کی گئی۔ چونکہ تعلیم کو سماجی تبدیلی و ترقی کا آلہ قرار دیا گیا ہے لہٰذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر مضمون "مطالعاتِ نسواں" میں تعلیم و تحقیق کے نتیجے میں بڑی واضح تبدیلیاں نظر آرہی ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں کے بموجب "مطالعاتِ نسواں" ایک ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہی بنایا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کورس میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسہ کے (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کامیاب لڑکے اور لڑکیاں، دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں عورت کے موقف کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality) خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس طلبہ میں تحقیقی و تنقیدی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سے ان کا ربط بڑھاتا ہے۔ جس سے انھیں سماجی حقائق کو سمجھنے کے بہتر مواقع ملتے ہیں۔ اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے یہ بھی بتایا کہ "مطالعاتِ نسواں" کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونیورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق قائم کیے گئے سرکاری ادارے، کمیٹیز و کمیشنس، غیر سرکاری تنظیمیں برائے خواتین (NGO) میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ سروے آفیسر، کونسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ خود اپنا کوئی غیر سرکاری ادارہ بھی قائم کر سکتے ہیں اور مختلف پروجیکٹس کے ذریعہ خود روزگار کے علاوہ دیگر افراد کو بھی روزگار سے جوڑ سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کے ساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کے لیے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے۔

Sada e Hussaini, 18-08-2022

"مطالعاتِ نسواں" سماج میں صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

اردو یونیورسٹی میں ایم اے ویمنس اسٹڈیز میں داخلے جاری۔30 اگست آخری تاریخ

حیدرآباد، 17/اگست (پریس نوٹ) مختلف ممالک میں "مطالعاتِ نسواں" میں تعلیم کا حصول نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونی ورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وہ واحد جامعہ ہے جہاں شعبہ تعلیم نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں سنہ 2004ء سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کورس سے کئی طلباء وطالبات نے استفادہ کیا ہے اور کامیاب کیریئر بنایا ہے۔ ایم۔اے (مطالعات نسواں) میں داخلہ کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30/اگست 2022 ہے۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ (Regular - www.manuu.edu.in Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 9885017580 پر ربط کیا جا سکتا ہے۔

سرکاری و غیر سرکاری سطح پر صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی پر کافی زور دیا جا رہا ہے۔ خواتین کی ترقی و بااختیاری کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون "مطالعات نسواں (Women's Studies)" کی شروعات کی گئی۔ چونکہ تعلیم کو سماجی تبدیلی و ترقی کا آلہ قرار دیا گیا ہے لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر مضمون "مطالعات نسواں" میں تعلیم و تحقیق کے نتیجے میں بڑی واضح تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین صدر شعبہ تعلیم نسواں کے بموجب "مطالعات نسواں" ایک ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہی بنایا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کورس میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسے کے (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کامیاب لڑکے اور لڑکیاں، دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں عورت کے موقف کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality) خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس طلبہ میں تحقیق و تنقیدی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سے ان کا ربط بڑھاتا ہے۔ جس سے انھیں سماجی حقائق کو سمجھنے کے بہتر مواقع ملتے ہیں۔ اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے یہ بھی بتایا کہ "مطالعات نسواں" کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونی ورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق قائم کیے گئے سرکاری ادارے، کمیٹیز و کمیشنس، غیر سرکاری تنظیمیں برائے خواتین (NGO) میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ سروے آفیسر، کونسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ خود اپنا کوئی غیر سرکاری ادارہ بھی قائم کر سکتے ہیں اور مختلف پروجیکٹس کے ذریعہ خود روزگار کے علاوہ دیگر افراد کو بھی روزگار سے جوڑ سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کے ساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کے لیے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے۔

Urdu Action, Bhopal, 18-08-2022

''مطالعاتِ نسواں'' سماج میں صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

اردو یونیورسٹی میں ایم اے ویمنس اسٹڈیز میں داخلے جاری۔ 30 اگست آخری تاریخ

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مختلف ممالک میں "مطالعات نسواں" میں تعلیم کا حصول نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یونیورسٹیوں کی ڈگری یونیورسٹیوں میں دستیاب ہے۔ لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی واحد ہے جہاں شعبہ تعلیم نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں سنہ 2004 سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کورس سے کئی طلبہ مطالعات نے استفادہ کیا ہے اور کامیاب کیریئر بنا رہے ہیں۔ ایم اے (مطالعات نسواں) میں داخلہ کیلئے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اگست 2022 ہے۔ آن لائن درخواست فارم صرف یونیورسٹی کی ویب سائٹ (Regular - www.manuu.edu.in Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کیلئے 9885017580 پر ربط کیا جا سکتا ہے۔

سرکاری و غیر سرکاری سطح پر صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی پر کافی زور دیا جا رہا ہے۔ خواتین کی ترقی یا اختیار کی کو [illegible] تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون "مطالعات نسواں" (Women's Studies) کی شروعات کی گئی ہے۔ چونکہ [illegible]

ہے کہ ملک و بیرون ملک تمام جامعات میں "مطالعات نسواں" میں تعلیم و تحقیق کے نتیجے میں بڑی وسیع تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبۂ تعلیم نسواں کے بموجب "مطالعات نسواں" ایک بین علومی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کیلئے ہی بنایا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کورس میں کسی بھی مضمون کے کامیاب گریجویٹس (کسی بھی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن کی اسناد رکھنے والے) طلبہ اور طالبات دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں صحت کے موقف کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality)، خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس طلبہ میں تحقیقی و تنقیدی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ سماجی تبدیلیوں سے ان کو روشناس کرواتا ہے۔ اس سے انہیں سماجی حقائق کو سمجھنے کے بہتر مواقع ملتے ہیں۔

اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے یہ بھی بتایا کہ "مطالعات نسواں" کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونیورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق کام کرنے کے سرکاری اداروں، ایجنسیز، کمیشنز، غیر سرکاری تنظیمیں ادارے / خواتین (NGO) میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر، کاؤنسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں کوئی غیر سرکاری ادارہ بھی قائم کر سکتے ہیں اور مختلف پراجیکٹس کے ذریعہ خود روزگار کے علاوہ دیگر افراد کو بھی روزگار سے جوڑ سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کے ساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کے لیے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت دی گئی ہے۔

رہنمائے دکن

1 8 AUG 2022

''مطالعاتِ نسواں'' سماج میں صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

اُردو یونیورسٹی میں ایم اے ویمنس اسٹڈیز میں داخلے جاری۔ 30 اگست آخری تاریخ

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مختلف ممالک میں ''مطالعاتِ نسواں'' میں تعلیم کا حصول نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونیورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وہ واحد جامعہ ہے جہاں شعبۂ تعلیمِ نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں سنہ 2004ء سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کورس سے کئی طلباء وطالبات نے استفادہ کیا ہے اور کامیاب کیریئر بنایا ہے۔ ایم۔ اے (مطالعاتِ نسواں) میں داخلہ کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اگست 2022 ہے۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ (Regular - www.manuu.edu.in Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 9885017580 پر ربط کیا جا سکتا ہے۔ سرکاری و غیر سرکاری سطح پر صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی پر کافی زور دیا جا رہا ہے۔ خواتین کی ترقی و بااختیاری کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون ''مطالعاتِ نسواں (Women's Studies)'' کی شروعات کی گئی۔ چونکہ تعلیم کو سماجی تبدیلی و ترقی کا آلہ قرار دیا گیا ہے لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر مضمون ''مطالعاتِ نسواں'' میں تعلیم و تحقیق کے نتیجے میں بڑی واضح تبدیلیاں نظر آرہی ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبۂ تعلیمِ نسواں کے بموجب ''مطالعاتِ نسواں'' ایک ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہی بنایا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کورس میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسہ کے (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کامیاب لڑکے اور لڑکیاں، دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں عورت کے موقف کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality) خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس طلبہ میں تحقیقی و تنقیدی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سے ان کا ربط بڑھاتا ہے۔ جس سے انھیں سماجی حقائق کو سمجھنے کے بہتر مواقع ملتے ہیں۔ اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے یہ بھی بتایا کہ ''مطالعاتِ نسواں'' کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونیورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق قائم کیے گئے سرکاری ادارے، کمیٹیز و کمیشنس، غیر سرکاری تنظیمیں برائے خواتین (NGO) میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ سروے آفیسر، کونسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ خود اپنا کوئی غیر سرکاری ادارہ بھی قائم کر سکتے ہیں اور مختلف پروجیکٹس کے ذریعہ خود روزگار کے علاوہ دیگر افراد کو بھی روزگار سے جوڑ سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کے ساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کے لیے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے۔

RO

راشٹریہ سہارا

1 8 AUG 2022

'مطالعاتِ نسواں' سماج میں صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

اردو یونیورسٹی میں ایم اے ویمنس اسٹڈیز میں داخلے جاری۔ 30 اگست آخری تاریخ

حیدرآباد۔ (راست) مختلف ممالک میں ''مطالعاتِ نسواں'' میں تعلیم کا حصول نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونیورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وہ واحد جامعہ ہے جہاں شعبۂ تعلیمِ نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں سنہ 2004ء سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کورس سے کئی طلباء وطالبات نے استفادہ کیا ہے اور کامیاب کیریئر بنایا ہے۔ ایم۔ اے (مطالعاتِ نسواں) میں داخلہ کیلئے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اگست ہے۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ (Regular - www.manuu.edu.in Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کیلئے 9885017580 پر ربط کیا جا سکتا ہے۔ سرکاری و غیر سرکاری سطح پر صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی پر کافی زور دیا جا رہا ہے۔ خواتین کی ترقی و بااختیاری کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون ''مطالعاتِ نسواں (Women's Studies)'' کی شروعات کی گئی۔ چونکہ تعلیم کو سماجی تبدیلی و ترقی کا آلہ قرار دیا گیا ہے لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر مضمون ''مطالعاتِ نسواں'' میں تعلیم و تحقیق کے نتیجے میں بڑی واضح تبدیلیاں نظر آرہی ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبۂ تعلیمِ نسواں کے بموجب ''مطالعاتِ نسواں'' ایک ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہی بنایا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کورس میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسہ کے (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کامیاب لڑکے اور لڑکیاں، دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں عورت کے موقف کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality) خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس طلبہ میں تحقیقی و تنقیدی صلاحیتوں کے فروغ کیساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سے ان کا ربط بڑھاتا ہے۔ جس سے انھیں سماجی حقائق کو سمجھنے کے بہتر مواقع ملتے ہیں۔ اس کورس کیساتھ انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کیساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے یہ بھی بتایا کہ ''مطالعاتِ نسواں'' کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونیورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق قائم کیے گئے سرکاری ادارے، کمیٹیز و کمیشنس، غیر سرکاری تنظیمیں برائے خواتین (این جی او) میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ سروے آفیسر، کونسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ خود اپنا کوئی غیر سرکاری ادارہ بھی قائم کر سکتے ہیں اور مختلف پروجیکٹس کے ذریعہ خود روزگار کے علاوہ دیگر افراد کو بھی روزگار سے جوڑ سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کیساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کیلئے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے۔

RS